NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR AND NARCOTICS CONTROL ON THE CRIMINAL LAW (AMENDMENT) BILL, 2024

I, Chairman of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), and the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898) [The Criminal Law (Amendment) Bill, 2024] (Private Member's Bill), referred to the Committee on 17th December, 2024.

2. The Committee comprises the following:

1.	**Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2.	Mr. Anjum Aqeel Khan	Member
3.	Chaudhary Naseer Ahmed Abbas	Member
4.	Ms. Nosheen Iftikhar	Member
5.	Malik Shakir Bashir Awan	Member
6.	Ch. Muhammad Shahbaz Babar	Member
7.	Haji Jamal Shah Kakar	Member
8.	Syed Rafiullah	Member
9.	Sardar Nabeel Ahmed Gabol	Member
10.	Mr. Abdul Qadir Patel	Member
11.	Nawabzada Mir Jamal Khan Raisani	Member
12.	Khawaja Izhar Ul Hassan	Member
13.	Mr. Muhammad Ijaz -Ul- Haq	Member
14.	Mr. Hussain Ellahi	Member
15.	Mr. Shehryar Khan Afridi	Member
16.	Mr. Mohammad Jamal Ahsan Khan	Member
17.	Mr. Nisar Ahmed	Member
18.	Syed Mohsin Raza Naqvi Minister for Interior and Narcotics Control	*Ex-officio* Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at **'Annexure-'A'**, in its meetings held on 26-5-2025, 05-8-2025 and recommended that the Bill, may not be passed by the National Assembly.

Sd/-
(Tahir Hussain)
Secretary General

Sd/-
(Raja Khurram Shahzad Nawaz)
Chairman

Islamabad, the 20th August, 2025

Annexure-A

[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898)

Whereas it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code and the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898) for the purposes hereinafter appearing:-

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Criminal Law (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 498AA, Act XLV of 1860.-** In the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), after section 498A, the following new section 498AA, shall be added, namely:-

"**498AA. Compliance with Court decree Regarding Inheritance Rights of Woman.** - (1) Upon the issuance of a court decree regarding the inheritance rights of a woman, all concerned parties must fulfill their obligation to transfer the due share of inheritance to the entitled woman within one hundred twenty days from the date of the court decree.

(2) Whoever fails to comply with this provision shall be punished with six months of imprisonment of either description or with fine, or with both.".

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.-** In the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898), in schedule II, after section 498A,a following new entry 498AA in column (1) and the corresponding entries relating thereto in columns (2) to (8) shall be added, namely:-

1	2	3	4	5	6	7	8
498AA	Compliance with court decree regarding inheritance rights of woman	Ditto	Ditto	Ditto	Ditto	Imprisonment of either description for a term of six months or with five or both	Ditto

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This Bill is necessary due to significant gaps in enforcing women's inheritance rights, often leading to delays or denials of property access. Cultural barriers frequently undermine these rights, and the Bill provides a robust framework to address these issues. By introducing legal obligations for compliance with court decrees, the Bill protects women's rights and aligns with international human rights standards. Ensuring timely claims will reduce economic disparities, foster financial independence, and minimize disputes, ultimately empowering women and promoting a more equitable society. The Bill aims to strengthen the legal framework for women's inheritance rights, ensuring they receive their rightful share of property. It establishes a thirty days compliance timeline for court decisions, ensuring timely implementation.

SD/-

MS. SOFIA SAEED SHAH

Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

فوجداری قانون (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ وانسداد منشیات کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ وانسداد منشیات ۱۷/دسمبر، ۲۰۲۴ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [فوجداری قانون (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ قائمہ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**راجہ خرم شہزاد نواز**	**چیئرمین**
۲۔	جناب انجم عقیل خان	رکن
۳۔	چوہدری نصیر احمد عباس	رکن
۴۔	محترمہ نوشین افتخار	رکن
۵۔	ملک شاکر بشیر اعوان	رکن
۶۔	چوہدری محمد شہباز بابر	رکن
۷۔	حاجی جمال شاہ کاکڑ	رکن
۸۔	سید رفیع اللہ	رکن
۹۔	سردار نبیل احمد گبول	رکن
۱۰۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۱۱۔	نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی	رکن
۱۲۔	خواجہ اظہار الحسن	رکن
۱۳۔	جناب محمد اعجاز الحق	رکن
۱۴۔	جناب حسین الٰہی	رکن
۱۵۔	جناب شہریار خان آفریدی	رکن
۱۶۔	جناب محمد جمال احسن خان	رکن
۱۷۔	جناب نثار احمد	رکن
۱۸۔	سید محسن رضا نقوی وزیر برائے داخلہ وانسداد منشیات	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے مورخہ ۲۶ مئی، ۲۰۲۵ء اور ۵/اگست، ۲۰۲۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت 'منسلکہ۔الف' رکھے گئے بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی بل منظور نہ کرے۔

دستخط/۔	**دستخط/۔**
(طاہر حسین)	**(راجہ خرم شہزاد نواز)**
سیکرٹری جنرل	چیئرمین

اسلام آباد، ۲۰/اگست، ۲۰۲۵ء

مسلکہ۔الف

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ مجریہ ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ مجریہ ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ تعزیرات پاکستان اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ مجریہ ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے:۔

لہذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، اور آغاز نفاذ۔۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ مجریہ ۱۸۶۰ء میں نئی دفعہ ۴۹۸/الف الف کی شمولیت۔۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ مجریہ ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۴۹۸/الف کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۴۹۸/الف الف کو شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"**۴۹۸/الف الف۔ کسی خاتون کے وراثتی حقوق کے ضمن میں عدالتی فیصلے کی تعمیل۔** (۱) کسی خاتون کے وراثتی حقوق کی بابت کسی عدالتی فیصلہ کے اجراء پر، ایک سو بیس ایام کے اندر وراثت کی حقدار خاتون کو وراثت کے جائز حق کی منتقلی کے لئے جملہ متعلقہ فریقین کو اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا ہوگا۔

(۲) جو کوئی دفعہ ہذا کی تعمیل میں ناکام ہو، وہ چھ ماہ کی قید یا عائد کردہ جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔"۔

(۳) **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کے جدول دوم کی ترمیم۔۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، دفعہ ۴۹۸/الف کے بعد کالم (۱) میں درج ذیل نئے اندراج ۴۹۸/الف الف اور کالم (۲) تا (۸) میں اس سے متعلق اندراجات کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۹۸ الف الف	خاتون کے حقوق وراثت سے متعلق عدالتی حکم کی تعمیل	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	کسی بھی نوعیت کی چھ ماہ قید کی سزا یا جُرمانہ یا دونوں	ایضاً

بیان اغراض و وجوہ

بل ہذا خواتین کے حقوق وراثت کے نفاذ میں حائل کافی رکاوٹوں، جو اکثر جائیداد کے حصول میں تاخیر یا انکار کا باعث بنتی ہے، کو دور کرنے کیلئے ضروری ہے۔ ثقافتی رکاوٹیں اکثر ان حقوق کو متاثر کرتی ہیں اور یہ بل ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک مضبوط فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ بل ہذا عدالتی حکمناموں کی تعمیل کے لیے قانونی ذمہ داریوں سے روشناس کروا کر خواتین کے حقوق کو تحفظ فراہم کرتا ہے اور انہیں انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ بناتا ہے۔ بروقت دعویٰ جات کو یقینی بنانے سے معاشی عدم مساوات کم ہو گی، مالی خود مختاری کو فروغ ملے گا اور تنازعات میں کمی آئے گی بالآخر خواتین بااختیار بنیں گی اور ایک زیادہ منصفانہ معاشرے کو فروغ حاصل ہوگا۔ بل ہذا کا مقصد خواتین کے حقوق وراثت کے لئے قانونی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ انہیں جائیداد میں ان کا جائز حصہ ملے۔ یہ بل عدالتی فیصلوں کی تعمیل کیلئے تیس دن کا وقت مقرر کرتا ہے اور ان پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بناتا ہے۔

دستخط/۔
محترمہ صوفیہ سعید شاہ
رکن قومی اسمبلی